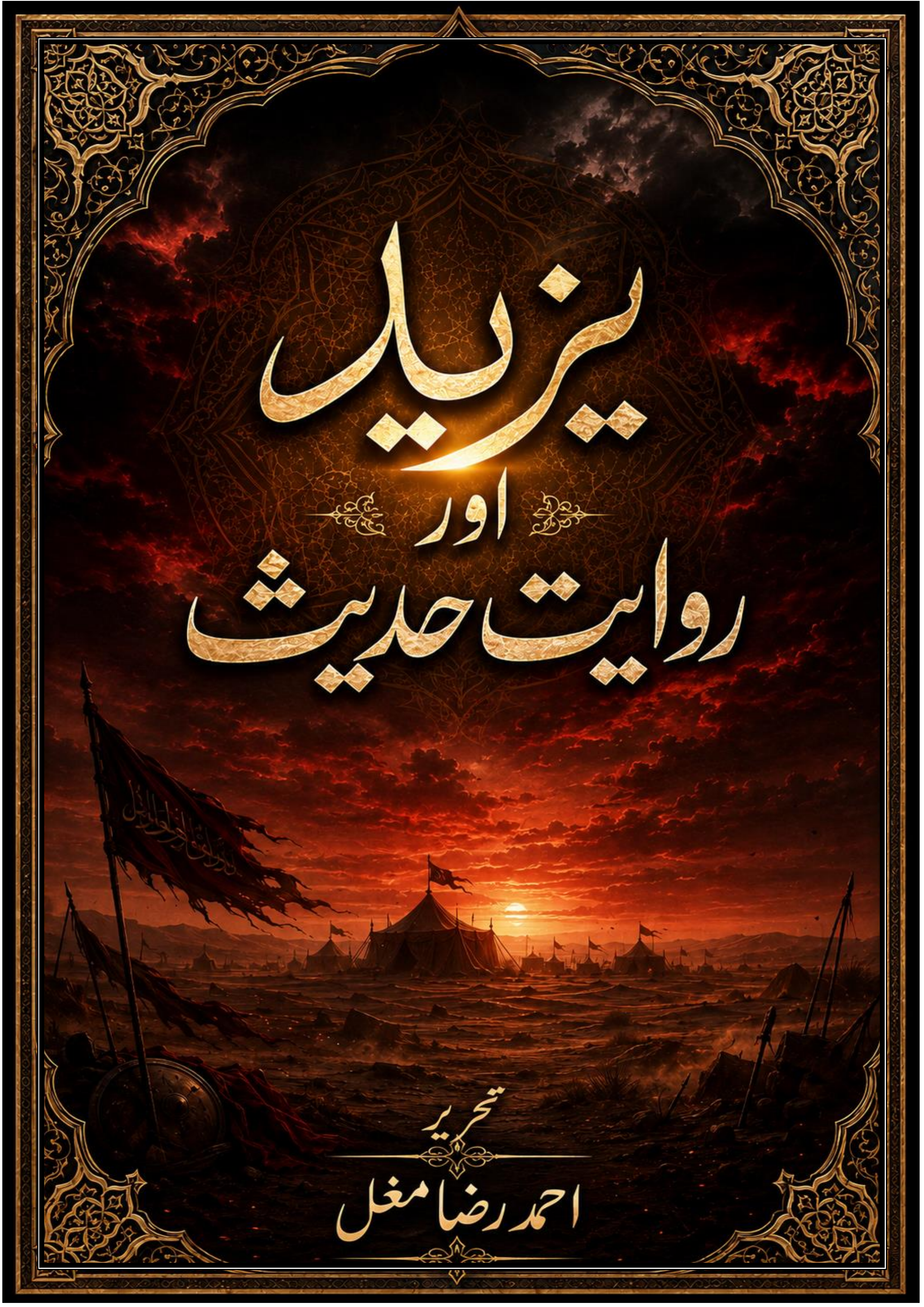

یزید
اور
روایت حدیث
تحریر
احمد رضا مغل

یزیداورروایت حدیث

ازقلم:
احمدرضامغل
متخصص فی الحدیث

اسناد کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ جن افراد کے ناموں کو مجموعہ ہے۔ ان کے واسطے سے ہمیں احادیث ، تفسیر اور شریعت کے دیگر مآخذ پہنچے ہیں ۔ تو گویا آپ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات ، صحابہ ، تابعین ، اور علمائے امت کے تفسیری اقوال کی صحت و عدم صحت کا مدار سند پر ہوتا جس کا حاصل یہ ہے کہ دین سند پر موقوف ہے اسی لئے حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃاللہ علیہ نے فرمایا کہ " الاسناد من الدین " (مقدمة صحیح مسلم ج 1 ص 12) بہرحال اس شخص کی بد نصیبی کا اندازہ اس بات سے لگائیں جیسے ہمارے معاشرے کے بعض لوگوں مذھب اسلام کا رہنما قرار دیتے ہیں حالانکہ کہ وہ شخص اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیھم اجمعین کا قاتل ہے جسے ہم یزید (علیه ما یستحق) کہتے ہیں اور یہ حدیث کے معاملے میں کوئی **وقعت نہیں** رکھتا یزید کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے مزید یہ کہ

امام احمد بن حنبل رحمۃاللہ علیہ سے منقول ہے کہ : لاینبغی ان یروی عنه

یزید سے روایت کرنا مناسب نہیں (لسان المیزان ج 6 ص 293)

امام ابن حجر عسقلانی رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں : لیس بأهل أن يُروي عنه

یزید اس بات کا اہل ہی نہیں کہ اس سے روایت لی جائے (**تقریب التہذیب رقم الترجمة 7777 ص 605**)

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: **لیس بأهل للروية فانه احد قتله الحسين (رضی اللہ عنه)**

یزید روایت کا اہل ہی نہیں کیونکہ وہ قاتلین امام حسین (رضی اللہ عنہ) میں سے ایک (**میزان الاعتدال ج 3 ص 385**)

امام خلال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: **لایذکر عنه الحديث ، و لاینبغي لاحد ان یکتب عنه حدیثا**

یزید سے حدیث ذکر نہیں کی جاتی اور نا ہی مناسب ہے کہ کوئی اس سے حدیث لکھے (**السنة ج 5 ، ص 293**)

رب العالمین ہمیں محبان اہلِ بیت میں اٹھائے اور لوگوں تک حق پہچانے کی توفیق عطاء فرمائے آمین

ازقلم:

احمدرضامغل

بتاریخ:

15 جولائی 2024 بمطابق 8 محرم الحرام 1446 بروز پیر بمقام عروس البلاد کراچی